"ماخوذ"

"غدّاروں کا ترانہ"

ہم قوم کے دُہرے رہبر ہیں
غدّار بھی ہیں سردار بھی ہیں

ہم ملک کے دُہرے لیڈر ہیں
زرگیر بھی ہیں، زردار بھی ہیں

ہم جال میں اُڑتے پنچھی کا
لاسا بھی بہت ہے، گوند بھی ہے

دُہری ہے کمائی دُہری بچت
دُہرا ہے بدن بھی، توند بھی ہے

ہم دُہرے کنبہ دار بھی ہیں

ہم قوم کے دُہرے رہبر ہیں
غدّار بھی ہیں سردار بھی ہیں

پُوجا ہے بتوں کو خلوت میں
مشہور ہے دیں داروں میں

اللہ کو ہم نے بیچا ہے
ہر قیمت پر بازاروں میں

ہم مالکِ کاروبار بھی ہیں

ہم قوم کے دُہرے رہبر ہیں
غدّار بھی ہیں سردار بھی ہیں

انگریز سے ہم نے گانٹھی ہے
اور روس سے گاڑھی چھنتی ہے

اسلام سے ہی ناواقف ہیں
ہر دین سے وَرنہ بنتی ہے

ہر ازم کے خدمت گار بھی ہیں

ہم قوم کے دُہرے رہبر ہیں
غدّار بھی ہیں، سردار بھی ہیں

گوروں کی پرستش فخر رہا
کالوں سے بھی پیسے اینٹھ لئے

سرمایہ سے سازش کرتے رہے
کچھ کپڑے لتے اینٹھ لئے

دلّال بھی ہیں، بٹ مار بھی ہیں

ہم قوم کے ڈہرے رہبر ہیں
غدّار بھی ہیں ، سردار بھی ہیں
ہنگامِ الیکشن ڈیوڑھی پر
نغمہ بھی اُڑا ، حلوہ بھی اُڑا رہا
کھانا بھی ہوا ، گانا بھی ہوا
دیگیں بھی چڑھیں ، زردہ بھی رہا

ہم ایسی سمنی سرکار بھی ہیں

ہم قوم کے دہرے رہبر ہیں
غدّار بھی ہیں ، سَردار بھی ہیں
عربوں سے لڑے ، تُرکوں سے لڑے
غیروں کو بہت ممنون کیا
ہم نیل کو احمر کرتے رہے
دجلہ کے جگر کو خون کیا

خونبار بھی ہیں خونخوار بھی ہیں
ہم قوم کے ڈہرے رہبر ہیں
غدّار بھی ہیں ، سردار بھی ہیں

نرخنامہ اشتہارات

ٹائیٹل کا آخری صفحہ سالم =/۱۰۰۰ روپے
ٹائیٹل دوسرا اور تیسرا صفحہ =/۸۰۰ روپے
عام صفحہ (سالم) =/۳۰۰ روپے
" " (۱/۲) =/۱۵۰ روپے
" " (۱/۴) =/۷۵ روپے

مُستقل معاونین کے لئے خصوصی رعایت ہوگی

نقیب ختم نبوّت